© rasailojaraid.com

مطبوعات

جام طہور مصنفہ: مولوی عبدالرحمن صاحب عاجز مالیرکوٹلوی۔

رحمانیہ دارالکتب۔ امین بازار لائل پور۔

صفحات: ۴۴۴ قیمت عام: -/۲۴ روپے جہیز ایڈیشن: -/۳۰ روپے

ایمیٹشن آرٹ پیپر پر نہایت خوبصورت حاشیہ کے ساتھ یہ کتاب مصنف نے خود طبع کرائی ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں حصہ نثر اور حصہ نظم۔ کتاب کے آغاز میں چند اہل قلم کی تقریظات درج ہیں جن میں مولانا غلام رسول مہر مرحوم اور جناب احسان دانش کے نام قابل ذکر ہیں۔ مصنف نے آغاز کتاب میں موت کو یاد رکھنے پر بہت زور دیا ہے اور پھر شعرائے کرام کی خدمت میں گذارش کی ہے کہ وہ حسان بن ثابتؓ کے انداز میں شاعری کریں اور مبالغہ اور خرافات سے بچیں۔ اس کے بعد شاعری کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ بیان کرنے کے بعد اپنی شاعری کے متعلق لکھا ہے کہ اس سے مقصود فنی شاعری اور تغزل نہیں ہے بلکہ محض تبلیغ دین ہے اور اپنے بارہ سالہ قیام مکہ کے حالات لکھے ہیں۔ حصہ نظم میں بعض نظمیں بہت اچھی ہیں۔ حمد و نعت کے مضامین جائز حدود کے اندر رہتے ہوئے بہت خوب بیان کیے ہیں۔ البتہ متعدد اشعار شعریت سے خالی ہیں۔

کتاب کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کاپیاں پڑھنے میں پوری احتیاط نہیں برتی گئی چند مقامات درج ذیل ہیں:۔

صفحہ ۱۳۳ پر ہجرت کے وقت مکہ سے نکلنے کی عیسوی تاریخ ۱۲ ستمبر ۱۹۲۱ء اور صفحہ ۱۳۴ پر غار ثور سے مدینہ روانہ ہونے کی تاریخ ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء درج ہے ظاہر ہے کہ پہلی تاریخ میں کتابت کی غلطی ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۴۵ پر فاصلہ کے بجائے فیصلہ لکھا گیا ہے۔ صفحہ ۱۵۱ پر دریدہ دہنوں کی جگہ دیدہ دہنوں چھپ گیا ہے۔ صفحہ ۱۵۲ پر عتبہ اور شیبہ کے بجائے عتبہ بن شیبہ لکھا ہوا ہے۔ صفحہ ۱۵۴ پر اعوذ بنور وجھك الذی کا ترجمہ "تیری ذات کے نور سے پناہ چاہتا ہوں" کیا گیا ہے جو غلط ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محترم شاعر کے بعض اشعار ایسے ہیں جنہیں اس مجموعہ سے نکال دینا چاہیے۔ مثال کے طور پر:۔

- تم کو ہیں آ کے ملوں جام شہادت پی کر — تہ شمشیر رہوں یا میں تہ دار رہوں
- اے مرد مجاہد تو بڑھا چل تو بڑھا چل — یہ سیل رواں دیکھ نہ وہ کوہ گراں دیکھ
- پہنچائے وہ تیرے کارواں کو خاک منزل پہ — جو خود آوارہ ہو گم گشتہ راہ کارواں ہو کر
- اللہ کے ولیوں کی یہ پہچان ہے اے دوست — دیتے ہیں دعا اُن کے وہ دشنام ہمیشہ
- ایک مسلم کا ذہن ہے عطر دان اسلام کا۔
  اسلام کا عطردان کس قدر عجیب ترکیب ہے۔
- خود بخود ہو جائے گا روشن حساب زندگی۔
- تیرے ہر ایک کام سے ہے وہ خبیر باخبر — دن کی روشنی میں ہو یا وہ شبِ سیاہ میں
- اسی طرح اخیر وقت (ص۹۳) اُردو میں مستعمل نہیں۔

جاگو اور جگاؤ مصنف: راز کاشمیری

ضخامت: ۸۰ صفحات سائز ۲۷ × ۱۷ / ۸ قیمت: پانچ روپے

پبلشر:۔ سدا بہار پبلیکیشنز گنپت روڈ۔ لاہور

"جاگو اور جگاؤ" طلبا کے لیے اسلامی، اصلاحی اور اخلاقی نظموں کا مجموعہ ہے۔ عبدالمنان راز کاشمیری ایم اے اس کے مصنف ہیں جو ایک معروف شاعر ہیں۔ بچوں کے لیے انہوں نے خاص طور پہ بہت لکھا ہے۔

جاگو اور جگاؤ صوری اور معنوی لحاظ سے قابل قدر اور دلکش کتاب ہے۔ راز کاشمیری صاحب نے کتاب کے آغاز میں لکھا ہے کہ ان نظموں کے سلسلہ میں اُن کے پیش نظر تین مقاصد ہیں:

۱۔ اسوہ حسنہ کی روشنی میں بچوں کی تعمیر سیرت۔

۲۔ طلبا میں نظریہ پاکستان کا شعور پیدا کرنا۔

۳۔ طلبا کو اچھے مسلمان شہری بنانا۔

اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ان مقاصد کو پیش کرنے میں پوری طرح کامیاب رہے ہیں۔ موضوعات اسلامی، اخلاقی اور قومی ہیں۔ جہاں تک زبان و بیان کا تعلق ہے سادہ، سلیس اور دلکش ہے۔

© rasailojaraid.com